قرآن مجید

لفظی ترجمہ

وَمَالِیَ

پارہ ۔۲۳

وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

	(ع ب د)	(ف ط ر)	
اور کیا ہے / کیا ہے میرے لیے / مجھ کو	کہ نہ میں عبادت کروں اس ذات کی	جس نے پیدا کیا مجھ کو	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا

					(ض ر ر)	
کیا میں بنا لوں	اس کے سوا سے	کچھ الٰہ	اگر ارادہ کرے / چاہے میرے ساتھ / میرے ساتھ	رحمٰن	کسی تکلیف کا / نقصان کو	نہ

تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْٓ اِذًا

	(ش ف ع)		(ن ق ذ)		
نہ کام آئے گی مجھ کو	ان کی سفارش	کچھ بھی	اور نہ وہ بچا سکیں گے مجھ کو	بے شک میں	تب

لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾

البتہ کھلی گمراہی میں ہوں گا	بے شک میں	میں ایمان لایا	ساتھ تمہارے رب کے	پس سنو مجھ کو

قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

کہا گیا	داخل ہو جاؤ جنت میں	اس نے کہا اے کاش	میری قوم جان لیتی / جانتی ہوتی	بوجہ / جس / اس چیز کے / کی جو

غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا

			(ک ر م)	
بخشش دیا / بخشش دیا مجھے میرے لیے	میرے رب نے	اور بنا دیا مجھ کو	باعزت لوگوں میں سے	اور نہیں نازل کیا ہم نے

عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا

		(ج ن د)	(س م و)	
اس کی قوم پر	اس کے بعد	کوئی لشکر	آسمان سے	اور نہ تھے ہم

مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

(ن ز ل)			(ص ی ح)			
نازل کرنے والے	نہ تھی (وہ بس)	مگر	چیخ	بس ایک ہی	تو دفعتاً	وہ

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ

(خ م د)	(ح س ر)			
وہ بجھے ہوئے تھے	ہائے حسرت / افسوس	بندوں پر	نہیں آتا ان کے پاس	کوئی

رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَهْلَکْنَا

رسول	مگر تھے وہ	اس کے ساتھ مذاق اڑاتے / اس کا مذاق اڑاتے	کیا نہیں انہوں نے دیکھا	کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے

© Al-Huda International Welfare Foundation

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ

	(ق ر ن)				
ان سے پہلے	بستیوں میں سے	بے شک وہ	ان کی طرف	نہیں لوٹ / پلٹتے	اور نہیں

ع ۲ / ۲۰ / ۱

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ

			(ح ض ر)		
سب کے سب	مگر	سارے ہمارے پاس	حاضر کیے جانے والے ہیں / حاضر کیے جائیں گے	اور ایک نشانی	ان کے لیے زمین ہے

الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

(م و ت)	(ح ی ی)			(ح ب ب)	
مردہ	زندہ کیا ہم نے اس کو	اور نکالا ہم نے	اس میں سے	غلہ	تو کچھ اس سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

			(ن خ ل)	(ع ن ب)
وہ کھاتے ہیں	اور ہم نے بنائے اس میں	باغات	کھجوروں (میں) سے	اور انگوروں (میں) سے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ

(ف ج ر)		(ع ی ن)		
اور پھاڑے ہم نے	اس میں	چشموں میں سے / مختلف چشمے	تاکہ وہ کھائیں	اس کی پیداوار میں سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

حالانکہ نہیں کیا اس کام کو	ان کے ہاتھوں نے	کیا پھر نہیں وہ شکر کریں گے	پاک ہے وہ ذات

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

		(ن ب ت)	
جس نے پیدا کیا سب جوڑوں کو	سارے کے سارے	اس میں سے جو اگاتی ہے زمین	اور ان کے اپنے نفسوں میں سے

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

				(س ل خ)	
اور اس میں سے جو	وہ نہیں جانتے	اور ایک نشانی ان کے لیے	رات ہے	ہم نکال لیتے ہیں / کھینچ لیتے ہیں	اس سے دن کو

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

			(ق ر ر)
تو تب وہ اندھیرے میں داخل ہو جاتے ہیں	اور سورج	چل رہا ہے	واسطے ایک ٹھکانے کے اس کے لیے / اپنے مقررہ ٹھکانے میں

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

				(ق د ر)	
یہ	اندازہ ہے زبردست	علم والے کا	اور چاند	مقرر کی ہم نے اس کی	منزلیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَآ

	(ع و د)	(ع ر ج ن)	(ق د م)		
یہاں تک کہ	وہ لوٹ جانا ہے	پتلی ٹہنی / کھجور کی سوکھی ٹہنی کی طرح / شاخ کی طرح	(جو) پرانی (ہو)	نہیں سورج	زیب دیتا اس کے لیے

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ

	(د ر ک)			
کہ	پالے / پکڑ لے، چاند کو	اور نہ رات	سبقت لے جانے والی ہے دن سے	اور سب کے سب

فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ

(س ب ح)				
ایک فلک میں تیر رہے ہیں	اور ایک نشانی ہے ان کے لیے	بے شک ہم نے	سوار کیا ہم نے	ان کی اولاد کو

فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

(ش ح ن)			
بھری ہوئی کشتی میں	اور پیدا کیا ہم نے ان کے لیے	اس کی مانند سے / اس جیسی چیزوں سے	جس پر / جو

یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَ لَا

(ر ک ب)		(غ ر ق)	(ص ر خ)	
وہ سوار ہوتے ہیں	اور اگر ہم چاہیں	ہم غرق کر دیں ان کو	تو نہیں کوئی مددگار ان کے لیے / تو نہ ہو کوئی ان کی چیخ	اور نہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

(ن ق ذ)				
وہ بچائے جا سکتے ہیں / وہ بچائے جا سکیں گے	سوائے رحمت کے	جو ہماری طرف سے ہو	اور ایک فائدے کے	ایک وقت تک

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب کہا جاتا ہے ان کو	ڈرو	اس سے جو تمہارے سامنے ہے	اور جو تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

تاکہ تم	تم رحم کیے جاؤ	اور نہیں آتی ان کے پاس	کوئی نشانی	نشانیوں میں سے

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

		(ع ر ض)		
ان کے رب کی	مگر ہوتے ہیں وہ	اس سے اعراض برتنے والے	اور جب کہا جاتا ہے	ان کو

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

خرچ کرو	اس میں سے جو رزق دیا تم کو اللہ نے	کہتے ہیں وہ / کہا ان لوگوں نے	جنہوں نے کفر کیا	ان لوگوں سے جو ایمان لائے

© Al-Huda International Welfare Foundation

أَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ أَطْعَمَهٗٓ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

(ط ع م)		(ط ع م)		
کیا ہم کھلائیں	(اس کو) جس کو اگر چاہتا اللہ	کھلا دیتا اس کو	نہیں ہو تم	مگر ، میں

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ

کھلی گمراہی (میں)	اور وہ کہتے ہیں	کب ہوگی یہ دھمکی (پوری)	اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

		(ص ی ح)	
ہو تم سچے	نہیں وہ انتظار کر رہے	مگر چیخ کا	ایک ہی

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

	(خ ص م)		(و ص ی)
پکڑ لے گی ان کو	اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے	پس نہ وہ استطاعت رکھتے ہوں گے	کوئی وصیت کرنے کی

ع ۳ ۱۸ ۲ وَّلَآ إِلٰٓى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَإِذَا

		(ن ف خ)	(ص و ر)	
اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف	وہ پلٹ سکیں گے	اور پھونک دیا جائے گا / پھونکا جائے گا	صور میں	تو دفعتاً یکایک

© Al-Huda International Welfare Foundation

هُمْ مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا

	(ر ج د ث)		(ن س ل)	
وہ	قبروں سے	اپنے رب کی طرف	تیزی سے چل / نکل جلیں رہے ہوں گے	کہیں گے

يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ

		(ر ق د)		
ہائے افسوس ہم پر	کس نے اٹھا دیا ہم کو	ہماری سونے کی جگہوں سے	یہ ہے	وہ جو وعدہ کیا تھا

الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا

رحمٰن نے	اور سچ کہا تھا رسولوں نے	نہ ہوگی	مگر

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾

			(ح ض ر)
چیخ ایک ہی	تو دفعتاً وہ	سب کے سب / ہماری جناب میں / ہمارے پاس	حاضر کیے جانے والے ہیں / حاضر کیے جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

تو آج کے دن	نہ ظلم کیا جائے گا	کسی نفس پر	کچھ بھی	اور نہ تم بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر (وہ) جو

© Al-Huda International Welfare Foundation

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

تھے تم	تم عمل کرتے	بے شک	جنت والے	آج کے دن	میں

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

(ش غ ل)	(ف ک ہ)			
ایک شغل/کام (میں)/(میں)	خوش ہو رہے ہوں گے	وہ (ہوں گے) اور ان کی بیویاں (ہوں گی)	سایوں میں	پر

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ

	(و ک أ)		(ف ک ہ)	
تختوں (پر)	تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے	ان کے لیے	اس میں میوے ہوں گے	اور ان کے لیے (ہوگا)

مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا

وہ جو، وہ طلب کریں گے	سلام ہو / سلامتی ہو / سلامتی رہے	یہ ایک بات ہوگی / قول ہوگا	رب رحیم کی طرف سے	اور الگ ہو جاؤ / علیحدہ ہو جاؤ

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

آج کے دن	اے مجرمو	کیا نہیں میں نے عہد کیا تھا	تمہاری طرف

© Al-Huda International Welfare Foundation

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اے بنی آدم	کہ نہ	تم عبادت کرو شیطان کی	بے شک وہ تمہارے لیے	دشمن ہے

مُّبِيْنٌ ۙ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

کھلم کھلا	اور یہ کہ عبادت کرو میری	یہ	سیدھا راستہ ہے

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

		(ج ب ل)		
اور البتہ تحقیق	اس نے گمراہ کر دیا تم میں سے	بہت سی مخلوق کو	کیا پھر نہیں	تھے تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

تم عقل سے کام لیتے	یہ ہے	وہ جہنم	وہ جو	تھے تم	تم وعدہ کیے جاتے

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

				(خ ت م)
داخل ہو جاؤ اس میں آج کے دن	بوجہ اس کے جو تھے تم	تم کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دیں گے

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ	وَتُكَلِّمُنَآ	اَيْدِيْهِمْ	وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
(ف و ہ)	(ک ل م)		(ش ہ د)
ان کے مونہوں پر	اور کلام کریں گے ہم سے	ان کے ہاتھ	اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں

بِمَا كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝٦٥	وَلَوْ نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا	عَلٰٓى
			(ط م س)	
بوجہ اس کے جو تھے وہ	وہ کمائی کرتے	اور اگر ہم چاہیں	البتہ ہم مونڈ دیں / نابید کر دیں / ضائع کر دیں	اوپر

اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝٦٦	وَلَوْ
ان کی آنکھوں کے	پس وہ دوڑیں راستے کو / وہ دوڑ لگائیں راستے میں	تو کہاں سے وہ دیکھ سکیں گے	اور اگر

نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا اسْتَطَاعُوْا
	(م س خ)		
ہم چاہیں	البتہ مسخ کر دیں ہم ان کو	ان کی جگہوں پر	تو نہ وہ استطاعت رکھتے ہوں گے

ع ۴ ۱۷ ۳

مُضِيًّا	وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝٦٧ ع	وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِى
(م ض ی)			(ن ک س)	
گزرنے / چلنے کی	اور نہ وہ پلٹ سکیں گے	اور جس کسی کو بھی ہم عمر دیتے ہیں	ہم الٹا کر دیتے ہیں اس کو	میں

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

		(ش ع ر)	
ساخت (میں)	کیا بھلا نہیں وہ عقل رکھتے	اور نہیں سکھایا ہم نے اس کو شعر (شاعری)	اور نہیں زیب دیتا / نہیں مناسب

لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ

				(ن ذ ر)
اس کے لیے	نہیں ہے وہ	مگر ایک نصیحت	اور روشن قرآن	تاکہ وہ خبردار کرے

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ

اس کو جو ہے	زندہ	اور ثابت ہو جائے بات	کافروں پر	کیا بھلا نہیں

يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

						(ن ع م)
انہوں نے دیکھا	بے شک ہم نے	پیدا کیا ہم نے	ان کے لیے	اس میں سے جو بنایا	ہمارے ہاتھوں نے	مویشیوں کو

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

(م ل ك)	(ذ ل ل)			(ر ك ب)
تو وہ اس کے مالک ہیں	اور مطیع کر دیا ہم نے ان کو	ان کے لیے	تو ان میں سے کچھ	ان کی سواری ہیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط

		(ن ف ع) (ش ر ب)
اور کچھ ان میں سے وہ کھاتے ہیں	اور ان کے لیے ان میں (مویشیوں میں)	فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں/ مشروبات ہیں

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

کیا پھر وہ شکر ادا نہ کریں گے	اور انہوں نے بنا لیے	اللہ کے سوا	کچھ الٰہ

لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

شاید کہ وہ	وہ مدد دیئے جائیں	نہیں وہ استطاعت رکھتے	ان کی مدد کی	بلکہ وہ

لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا

(ج ن د)	(ح ض ر)	(ح ز ن)		
ان کے لیے لشکر ہیں	حاضر کیئے گئے	پس نہ غمگین کرے تجھ کو	ان کی بات	بے شک ہم

نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ

	(س ر ر)	(ع ل ن)		
ہم جانتے ہیں	جو کچھ وہ چھپاتے ہیں	اور جو کچھ وہ اعلان کرتے ہیں	کیا بھلا نہیں	دیکھتا

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

			(ن ط ف)		(خ ص م)
انسان	بے شک ہم نے	پیدا کیا ہم نے اس کو	نطفے سے	تو پھر وہ	جھگڑالو / جھگڑا کرتا ہے

مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

کھلم کھلا	اور اس نے بیان کی ہمارے لیے / دیتا ہے ہمارے لیے	مثال	اور وہ بھول گیا اپنی پیدائش کو	وہ کہتا ہے	کون زندہ کرے گا

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

(ع ظ م)	(ر م م)			
ہڈیوں کو	جبکہ وہ بہت بوسیدہ ہو پرانی ہو گئی ہوں / گلی ہوئی ہیں	کہہ دیجیے	زندہ کرے گا ان کو وہی	جس نے پیدا کیا ان کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۨ ﴿٧٩﴾ لا الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ

پہلی بار	اور وہ ساتھ ہر تخلیق / پیدائش کے	جاننے والا ہے / خوب علم رکھنے والا ہے	جس نے	بنائی تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

(خ ض ر)				(و ق د)
سبز درخت سے	آگ	تو تب / دفعتاً تم	اس سے	تم جلاتے ہو

© Al-Huda International Welfare Foundation

اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

			(ق د ر)	
كيا بهلا نہيں ہے وه ذات	جس نے پيدا كيا آسمانوں كو	اور زمين كو	قادر / قدرت والى	اس بات پر

اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

					(ا م ر)
كہ وه پيدا كرے	ان كى مانند	كيوں نہيں	اور وه پيدا كرنے والا ہے	زبردست جاننے والا ہے	بے شك اس كا حكم

اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ

جب بهى وه اراده كرتا ہے كسى چيز كا	كہ وه كہتا ہے اس كو	ہو جا	تو وه ہو جاتى ہے	پس پاك ہے

ع ۵/۶/۴ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

		(م ل ك)		
وه ذات	جس كے ہاتهوں ميں	بادشاہت ہے	ہر چيز كى	اور اسى كى طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے

آياتها ۱۸۲ — سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) (۵۶) — ركوعاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے جو بے حد مہربان بار بار رحم فرمانے والا ہے

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ

(ص ف ف)	(ص ف ف)	(ز ج ر)	(ز ج ر)	(ت ل و/ت ل ی)
قسم ہے صفیں باندھنے والوں کی	صف/قطار در صف/قطار در قطار	پھر ڈانٹ دینے والوں کی	سخت ڈانٹنا	پھر تلاوت کرنے والوں کی

ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ذکر/قرآن کو	بے شک الٰہ تمہارا	یقیناً ایک ہی ہے	جو رب ہے آسمانوں کا	اور زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

	(ش ر ق)			
اور جو ان دونوں کے درمیان ہے	اور جو رب ہے مشرقوں کا	بے شک ہم نے	خوب صورت بنایا ہم نے	آسمانِ دنیا کو

بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾

	(ک و ک ب)			(م ر د)
زینت دے کر/زینت سے	ستاروں سے/کی	اور حفاظت کا ذریعہ	ہر شیطان سے	جو سرکش ہے

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

		(ق ذ ف)		
نہیں وہ کان لگا کر سن سکتے	طرف بلندیوں والی/طرف بلند جماعت کے جماعت کے	اور وہ ہانکے جاتے ہیں/پھینکے جاتے ہیں	سے	ہر

© Al-Huda International Welfare Foundation

جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ

	(د ح ر)		(ع ذ ب) (و ص ب)	
طرف (سے)	سخت ذلت کے ساتھ	اور ان کے لیے	عذاب ہے مسلسل / ہمیشہ	مگر جو کوئی

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

(خ ط ف)			(ش ھ ب)	(ث ق ب)	(ف ت و)
اچک لے جاتا ہے	اچک لے جانا	تو پیچھا کرتا ہے اس کا	انگارہ / شعلہ	چمکتا ہوا	پس پوچھ لیجیے ان سے

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

کیا وہ زیادہ سخت ہیں	پیدائش کے اعتبار سے	یا جس چیز کو پیدا کیا ہم نے	بے شک پیدا کیا ہم نے ان کو	مٹی سے / گارے سے

لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا

(ل ز ب)	(ع ج ب)	(س خ ر)		
چپکتی / لیس دار	بلکہ تم حیران ہو / تم تعجب کرتے ہو	اور وہ مذاق اڑاتے ہیں	اور جب وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	نہیں

يَذْكُرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ

			(س خ ر)		
نصیحت پکڑتے	اور جب وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	تو وہ مذاق اڑاتے ہیں	اور کہتے ہیں	نہیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

					(ع ظ م)
یہ	مگر ایک جادو	کھلم کھلا	کیا جب ہم مرجائیں گے	اور ہم ہوجائیں گے مٹی	اور ہڈیاں

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ

(ب ع ث)				
کیا بے شک ہم البتہ اٹھائے جائیں گے	کیا بھلا ہمارے آباؤ اجداد	پہلے (بھی)	کہہ دیجیئے ہاں	اور تم

دٰخِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾

(د خ ر)		(ز ج ر)		
ذلیل وخوار ہونے والے ہو	تو بے شک	وہ ڈانٹ ہوگی ایک ہی	تو دفعتہً وہ	دیکھ رہے ہوں گے

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

اور وہ کہیں گے ہائے افسوس ہم پر	یہ ہے دن جزا کا	یہ ہے	دن فیصلے کا

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ع ۱ ۳۱ ۵

			(ح ش ر)	
وہ جو	تھے تم	اس کو تم جھٹلایا کرتے	گھیر لاؤ ان لوگوں کو	جنہوں نے ظلم کیا

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝٢٢ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور ان کی بیویوں / ان کے ساتھیوں کو	اور ان کو، جن کی تھے وہ عبادت کرتے	اللہ کے سوا

الربع

فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝٢٣ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ

		(و ق ف)	
پس راہ دکھاؤ ان کو	جہنم کی طرف جانے والے راستے کی	اور روکو ان کو / ٹھہراؤ ان کو	بے شک وہ

مَسْئُولُونَ ۝٢٤ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝٢٥ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

(س أ ل)		(ن ص ر)		
سوال کیے جانے والے ہیں	کیا ہے تم کو	نہیں تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو	بلکہ	وہ آج کے دن

مُسْتَسْلِمُونَ ۝٢٦ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝٢٧

فرماں بردار ہیں / ہتھیار پھینک چکے ہیں / ذلیل ہو چکے ہیں	اور متوجہ ہوں گے ان میں سے بعض	بعض پر	ایک دوسرے سے سوال کرتے ہوں گے

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ۝٢٨ قَالُوا بَلْ

کہیں گے	بے شک تم	تھے تم	آتے تم ہمارے پاس	دائیں جانب سے	کہیں گے	بلکہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

لَمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ

نہ تھے تم	ایمان لانے والے	اور نہ تھا ہمارے لیے	تم پر	کوئی

سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ

		(ط غ ی / ط غ و)		
زور	بلکہ تھے تم	ایک سرکش قوم	تو سچی ہوگئی ہم پر	بات

رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

	(ذ و ق)	(غ و ی)		
ہمارے رب کی	بے شک ہم البتہ چکھنے والے ہیں	تو بہکایا ہم نے تم کو	بے شک ہم	تھے ہم بہکے ہوئے

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

تو بے شک وہ اس دن	عذاب میں	مشترک ہوں گے	بے شک ہم اس طرح

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ

ہم کریں گے	مجرموں کے ساتھ	بے شک وہ	تھے وہ	جب کہا جاتا ان سے	نہیں کوئی الٰہ برحق

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا

			(ت ر ک)	
اللہ کے سوا	وہ تکبر کرتے تھے	اور وہ کہتے	کیا بے شک ہم البتہ چھوڑنے والے ہیں	اپنے معبودوں کو

لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٧﴾

شاعر مجنون کے لیے	بلکہ وہ لایا حق کو	اور اس نے تصدیق کی رسولوں کی

إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ

بے شک تم	البتہ چکھنے والے ہو دردناک عذاب کو	اور نہیں تم بدلہ دیئے جاؤ گے

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾

			(خ ل ص)
مگر جو تھے تم	تم عمل کرتے	مگر سوائے اللہ کے بندوں کے	جو چنے ہوئے ہیں

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۖ وَهُمْ مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

				(ک ر م)
یہی لوگ	ان کے لیے	معلوم رزق ہے	پھل ہیں	اور وہ عزت سے رکھے جائیں گے

© Al-Huda International Welfare Foundation

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۴﴾ یُطَافُ

	(س ر ر) (ق ب ل)	(ط و ف)
نعمتوں کے باغات میں	تختوں پر ، آمنے سامنے بیٹھنے والے	پھرائے جائیں گے

عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۴۵﴾ بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۴۶﴾

	(ك أ س)	(ع ی ن)	(ب ی ض)	(ش ر ب)
ان پر	ساغر	شراب کے چشموں سے	سفید/چمکتی ہوئی (شراب)	لذت کا سبب پینے والوں کے لیے

لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ

			(ن ز ف)	
نہ ہو گی اس میں	سردرد/خرابی	اور نہ وہ	اس سے عقل زائل کیے جائیں گے	اور ان کے پاس ہوں گی

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾

(ق ص ر)			(ك ن ن)
نیچی رکھنے والیاں	نگاہوں کو ، خوب صورت آنکھوں والیاں (ہوں گی)	گویا کہ وہ	انڈے ہیں چھپا کر رکھے گئے

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ

تو متوجہ ہو گا	ان میں سے بعض	بعض پر	ایک دوسرے سے سوال کرتے ہوئے	کہے گا

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾ لا یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ

		(ق ر ن)		
کہنے والا ان میں سے	بے شک میں	تھا میرا ایک ساتھی/ہم نشین/دوست	وہ کہا کرتا تھا	کیا بے شک تم

لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

البتہ تصدیق کرنے والوں میں سے ہو	کیا جب ہم مر جائیں گے	اور مٹی ہو جائیں گے	اور ہڈیاں

ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾

(د ی ن)			(ط ل ع)
کیا بے شک ہم البتہ جزا دیئے جانے والے ہیں	کہا	کیا تم	جھانکنا چاہتے ہو/جاننا چاہتے ہو/اطلاع پانے والے ہو/مطلع ہونے والے ہو

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ

		(س و ی) (ج ح م)			
تو وہ جھانکے گا	تو دیکھے گا اس کو	جہنم کے بیچ میں	بولے گا/کہے گا	قسم اللہ کی	بے شک

كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ﴿۵۶﴾ لا وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ

قریب تھا	البتہ تو ہلاکت میں ڈالتا مجھ کو/تباہ کر دیتا مجھ کو	اور اگر نہ ہوتی نعمت	میرے رب کی	البتہ میں ہوتا	سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا

		(م و ت)		
حاضر کیے جانے والوں میں (سے)	کیا بھلا نہیں	ہم ہیں مرنے والے	مگر	ہماری موت

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

				(ف و ز)
جو پہلے آچکی	اور نہیں ہم	عذاب دیئے جانے والے	بے شک یہ	البتہ وہی کامیابی ہے

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ

بہت بڑی	اس جیسی کے لیے (ایسی کامیابی کے لیے)	پس چاہیئے کہ عمل کریں عمل کرنے والے	کیا یہ

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

		(ز ق م)			(ف ت ن)
بہتر ہے	از روئے مہمانی کے	یا زقوم کا درخت	بے شک ہم نے	بنایا ہم نے اس کو	ایک فتنہ/آزمائش

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾

ظالموں کے لیے	بے شک وہ ایک درخت ہے	جو نکلتا ہے	جہنم کی جڑ سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ

(ط ل ع)		(ر أ س)	
خوشے اس کے	گویا کہ وہ	سر ہیں شیطانوں کے	پس بے شک وہ

لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ

			(ب ط ن)		
البتہ کھانے والے ہیں	اس سے	پھر بھرنے والے ہیں	اس سے پیٹوں کو	پھر	بے شک ان کے لیے

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى

	(ش و ب)			(ر ج ع)	
اس کے اوپر / اس کے بعد	البتہ ملاوٹ ہوگی / ملونی ہوگی	کھولتے پانی سے	پھر	بے شک ان کا لوٹنا / ان کی واپسی	البتہ طرف

الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ

		(ل ف و)		
جہنم کے ہوگی	بے شک انہوں نے	پایا	اپنے آباؤ اجداد کو بھٹکا ہوا	تو وہ

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

	(ھ ر ع)				
اوپر	ان کے نقشِ قدم کے دوڑے چلے جاتے تھے	اور البتہ تحقیق	بھٹک گئے	ان سے قبل	بہت سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ

			(ن ذ ر)	
پہلوں میں سے	اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے	ان میں	ڈرانے والوں کو	تو دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

	(ع ق ب) (ن ذ ر)	
کس طرح ہوا	انجام ڈرائے جانے والوں کا	سوائے اللہ کے بندوں کے

ع ۲ ۵۳ ۲ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾

				(ج و ب)
جو چنے ہوئے ہیں	اور البتہ تحقیق	پکارا ہم کو	نوح نے	پس البتہ کتنے اچھے ہیں جواب دینے والوں میں

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا

		(ک ر ب)	
اور نجات دی ہم نے اس کو	اور اس کے گھر والوں کو	کربِ عظیم سے	اور رکھا ہم نے

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾

	(ب ق ی)		
اس کی نسل کو	وہی باقی رہنے والے	اور چھوڑ دیا ہم نے / باقی رکھا ہم نے اس پر / اس پر	بعد والوں میں

© Al-Huda International Welfare Foundation

سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٨٠﴾

سلام ہے	نوح پر	جہان والوں میں	بے شک ہم اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا

			(غ ر ق)
بے شک وہ	ہمارے مومن بندوں میں سے تھا	پھر	غرق کیا ہم نے

الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿٨٢﴾ وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِيۡمَ ﴿٨٣﴾ اِذۡ جَآءَ

		(ش ی ع)		
دوسروں کو	اور بے شک	اس کے گروہ میں سے	البتہ ابراہیمؑ تھے	جب وہ آئے

رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ﴿٨٤﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَاذَا

اپنے رب کے پاس	قلب سلیم کے ساتھ / سلامت دل کے ساتھ	جب کہا اس نے	اپنے باپ سے	اور اپنی قوم سے	کس کی

تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٨٥﴾ اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ تُرِيۡدُوۡنَ ﴿٨٦﴾

	(أ ف ك)		
تم عبادت کرتے ہو	کیا گھڑے ہوئے معبودوں کو	اللہ کے سوا	تم چاہتے ہو

© Al-Huda International Welfare Foundation

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾

تو کیا ہے گمان تمہارا	رب العالمین کے ساتھ	تو اس نے دیکھا	ایک بار دیکھنا	تاروں میں / ستاروں کی طرف

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى

	(س ق م)		(د ب ر)	(ف ر غ)	
تو کہا	بے شک میں بیمار ہوں	تو وہ چلے گئے	اس سے پیٹھ پھیرتے ہوئے	تو وہ چپکے سے گیا	طرف

اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

				(ن ط ق)
ان کے الہوں کے	پھر کہا	کیا تم کھاتے نہیں ہو	کیا ہے تم کو	تم بولتے نہیں ہو

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾

(ف ر غ)			(ز ف ف)
پھر پلٹا ان پر	ضرب لگاتے ہوئے دائیں ہاتھ سے	تو وہ متوجہ ہوئے	اس کی طرف دوڑتے ہوئے

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

	(ن ح ت)		
کہا، کیا تم عبادت کرتے ہو	ان کی جن کو تم تراشتے ہو	اور اللہ نے پیدا کیا تم کو	اور اسے

© Al-Huda International Welfare Foundation

تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾

	(ب ن ی)	(ب ن ی)		
جو تم بناتے ہو / کرتے ہو	انہوں نے کہا ، بناؤ	اس کے لیے ایک عمارت	پھر ڈالو اس کو	دہکتی آگ میں

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ اِنِّىْ

	(ک ی د)	(س ف ل)		
تو انہوں نے ارادہ کیا اس کے ساتھ	چال چلنے کا	تو کر دیا ہم نے ان کو سب سے نچلا	اور اس نے کہا	بے شک میں

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ

جانے والا ہوں	اپنے رب کی طرف	عنقریب وہ رہنمائی کرے گا میری	اے میرے رب عطا کر مجھ کو	سے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ

		(ح ل م)		
صالحین میں (سے)	تو خوشخبری دی ہم نے اس کو	بردبار لڑکے کی	پھر جب	وہ پہنچا

مَعَهُ السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّىْ

			(ن و م)	
اس کے ساتھ دوڑ دھوپ کو / بلوغت کی عمر کو	کہا اے میرے بچے	بے شک میں نے دیکھا ہے	خواب میں	کہ میں

© Al-Huda International Welfare Foundation

اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ط قَالَ يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ز

					(أ م ر)
میں ذبح کر رہا ہوں تجھ کو	تو دیکھو	کیا کچھ تو دیکھتا ہے / کیا تیرا خیال ہے / تیری کیا رائے ہے	کہا	اے ابا جان	جو آپ حکم دیئے گئے ہیں

سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ

عنقریب آپ پائیں گے مجھ کو	اگر اللہ نے چاہا	صبر کرنے والوں میں سے	پھر جب

اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ

	(ت ل ل) (ج ب ن)			
وہ دونوں مطیع ہو گئے	اور گرا دیا اس کو پیشانی کے بل	اور پکارا ہم نے اس کو	کہ اے ابراہیم	تحقیق

صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ج اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

تو نے سچ کر دکھایا خواب کو	بے شک ہم اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ

	(ب ل و)	(ف د ی)	
بے شک یہ	البتہ وہ آزمائش تھی کھلی	اور چھڑا لیا ہم نے اس کو	ساتھ ایک قربانی کے

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى

بڑی	اور چھوڑ دیا ہم نے	اس پر	بعد والوں میں	سلام ہے	اوپر

إِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ إِنَّهٗ مِنْ

ابراھیمؑ کے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو	بے شک وہ	سے

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِإِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ

ہمارے مومن بندوں میں سے تھا	اور خوش خبری دی ہم نے اس کو	ساتھ اسحاقؑ کے	ایک نبی تھے	سے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى إِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ

نیکوکاروں میں سے	اور برکت ڈالی ہم نے اس پر	اور اسحاقؑ پر	اور ، سے

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا ع ۳ / ۲۹

(ذ ر ر)	(ح س ن)				(م ن ن)
ان دونوں کی اولاد میں (سے)	کوئی محسن ہے	اور کوئی ظالم ہے اپنے نفس کے لیے	کھلم کھلا	اور البتہ تحقیق	ہم نے احسان کیا

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ

موسیٰؑ پر اور ہارونؑ پر	اور نجات دی ہم نے ان دونوں کو	اور ان دونوں کی قوم کو	سے

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَ

کربِ عظیم سے	اور ہم نے مدد کی ان کی	پھر تھے وہ	وہی غالب آنے والے	اور

اٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ

	(بیان)		
دی ہم نے ان کو کتاب	روشن	اور ہدایت دی ہم نے ان دونوں کو	راستے کی

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰى

سید ھے	اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں پر (ذکرِ خیر)	بعد والوں میں	سلام ہو	اور پر

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

موسیٰؑ کے اور ہارونؑ کے	یقیناً ہم اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں محسنین کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ

بے شک وہ دونوں	ہمارے مومن بندوں میں سے تھے	اور بے شک الیاسؑ	البتہ میں سے

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ أَتَدْعُونَ

رسولوں (میں سے) تھے	جب اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا تم ڈرتے نہیں ہو	کیا تم پکارتے ہو

بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَ

(ب ع ل)		(خ ل ق)		
بعل کو	اور تم چھوڑ دیتے ہو	احسن الخالقین کو	اللہ تعالیٰ کو، جو رب ہے تمہارا	اور

رَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾

				(ح ض ر)
رب ہے	تمہارے پہلوں کا	تو انہوں نے جھٹلا دیا اس کو	تو بے شک وہ	ضرور حاضر کیے جائیں گے

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

سوائے اللہ کے بندے	جو چنے ہوئے ہیں	اور چھوڑا ہم نے	اس پر	بعد والوں میں (اچھا نام)

© Al-Huda International Welfare Foundation

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

سلام ہو	اوپر الیاسین کے	بے شک ہم اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں محسنین کو

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ

بے شک وہ	ہمارے مومن بندوں میں سے تھے	اور بے شک لوطؑ	البتہ میں سے

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

				(ع ج ز)
رسولوں (میں سے) تھے	جب نجات دی ہم نے اس کو	اور اس کے گھر والوں کو	سب کے سب کو	مگر ایک بڑھیا

فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

(غ ب ر)		(د م ر)		(م ر ر)
جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی	پھر	تباہ کر دیا ہم نے دوسروں کو	اور بے شک تم	البتہ تم گزرتے ہو

ع ۵ ۸ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ

(ص ب ح)			
ان پر صبح کرتے ہوئے / صبح صبح	اور رات کو	کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو	اور بے شک

© Al-Huda International Welfare Foundation

يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

		(أ ب ق)		(ش ح ن)
یونسؑ	البتہ رسولوں میں سے تھے	جب وہ بھاگ گئے	کشتی کی طرف	جو بھری ہوئی تھی

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

(س ھ م)		(د ح ض)	(ل ق م)	(ح و ت)
تو قرعہ ڈالا	پھر وہ ہو گئے	پھسلائے جانے والوں میں سے / مغلوب ہونے والوں میں سے	تو لقمہ بنا لیا اس کا مچھلی نے / نگل لیا اس کو مچھلی نے	

وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ

(ل و م)			(س ب ح)	(ل ب ث)
اور وہ ملامت کرنے والے تھے (خود کو)	پھر اگر نہ ہوتا ایسا	بے شک وہ ہو گئے	تسبیح کرنے والوں میں سے	البتہ وہ ٹھہرے رہتے

فِىْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

	(ب ع ث)	(ن ب ذ)	(ع ر و)	
اس کے پیٹ میں (مچھلی کے)	اس دن تک جب سب اٹھائے جائیں گے	تو ہم نے پھینک دیا اس کو	چٹیل زمین پر	اور وہ

النصف

سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَ

(س ق م)	(ن ب ت)			(ق ط ن)	
بیمار تھے / کمزور تھے / ناتواں تھے / علیل تھے / مضمحل تھے	اور اگائی ہم نے	اس پر	ایک بیل / ایک درخت	کدو کی / بیل دار / بیل میں سے	اور

© Al-Huda International Welfare Foundation

اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۚ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا

بھیجا ہم نے اس کو	طرف سو ہزار کے (ایک لاکھ)	یا زیادہ	تو وہ ایمان لے آئے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ ؕ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

تو ہم نے فائدہ دیا ان کو	ایک وقت تک	پس پوچھو ان سے	کیا تیرے رب کے لیے بیٹیاں ہیں

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

اور ان کے لیے ہیں بیٹے	یا بنایا ہم نے فرشتوں کو	عورتیں	اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

		(أ ف ك)	
گواہ ہیں	خبردار بے شک وہ	اپنے جھوٹ سے (افترا پردازی سے)	البتہ وہ کہتے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ

		(ص ف و)
پیدا کیا اللہ نے	اور بے شک وہ البتہ جھوٹے ہیں	کیا اس نے چن لیا بیٹیوں کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَلَى الْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ قف كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾ ج

بیٹوں پر	کیا ہے تم کو	کیسے تم فیصلے کرتے ہو	کیا بھلا نہیں تم نصیحت پکڑو گے

أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾ لا فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٥٧﴾

یا تمہارے لیے	کوئی دلیل ہے کھلی	پس لے آؤ اپنی کتاب کو	اگر ہو تم سچے

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ط وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

اور انہوں نے بنا رکھا ہے	اس کے درمیان	اور جنوں کے درمیان	ایک رشتہ ناطہ	اور البتہ تحقیق	جان لیا ہے جنوں نے

إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾ لا سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٥٩﴾ لا إِلَّا عِبَادَ

	(ح ض ر)		(و ص ف)	
بے شک وہ	حاضر کیے جائیں گے	پاک ہے اللہ	اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں	سوائے بندے

اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ لا مَا أَنتُمْ

اللہ کے	جو چنے ہوئے ہیں	پس بے شک تم سب	اور جن کی تم عبادت کرتے ہو	نہیں تم

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝١٦٢ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝١٦٣ وَمَا مِنَّآ

(ف ت ن)		(ص ل ی)	
اس کے خلاف بہکانے والے	مگر	اس کو جو ہے وہ داخل ہونے والا جہنم میں	اور نہیں ہم میں سے کوئی

اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝١٦٤ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝١٦٥ وَاِنَّا

			(ص ف ف)	
مگر	اس کے لیے مقام ہے/جگہ ہے معلوم	اور بے شک ہم	البتہ ہم صف بنانے والے ہیں	اور بے شک ہم

لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝١٦٦ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝١٦٧ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا

البتہ ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں	اور بے شک تھے وہ	البتہ کہتے	کاش	بے شک ہمارے پاس

ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٦٨ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝١٦٩

				(خ ل ص)
نصیحت/ذکر ہوتی/ہوتا	پہلوں میں سے/پہلے کا	البتہ ہوتے ہم	اللہ کے بندے	چنے ہوئے

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝١٧٠ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

تو انہوں نے کفر کیا ساتھ اس کے	تو عنقریب وہ جان لیں گے	اور البتہ تحقیق	پہلے گزر چکی ہے	بات ہماری

© Al-Huda International Welfare Foundation

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ

		(ن ص ر)	
ہمارے بندوں کے لیے جو بھیجے گئے	بے شک وہ	البتہ وہی مدد دیئے جانے والے ہیں	اور بے شک

جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّ

(ج ن د)	(غ ل ب)				
لشکر / فوج ہمارا / ہماری	البتہ وہی غالب آنے والے ہیں	تو منہ پھیر لو	ان سے	ایک خاص وقت تک	اور

أَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾

			(ع ج ل)
دیکھو ان کو	تو عنقریب وہ بھی دیکھیں گے	کیا پس ہمارے عذاب کے	وہ جلدی مچا رہے ہیں

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ

	(س و ح)		(ص ب ح) (ن ذ ر)	
پھر جب	وہ اترے گا ان کے اپنے / ان کے صحن میں / گھر میں	تو بہت بری ہوگی	صبح ڈرائے جانے والوں کی	اور منہ پھیر لو

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾ وَّأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾

ان سے	ایک وقت تک	اور دیکھتے رہو	تو عنقریب وہ بھی دیکھیں گے

© Al-Huda International Welfare Foundation

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ

	(ع ز ز)	(و ص ف)	
پاک ہے تیرا رب	عزت کا مالک	ان تمام باتوں سے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں	اور سلام ہے

٥ ع ۹ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع

سب رسولوں پر	اور سب تعریف	اللہ رب العالمین کے لیے ہے

(۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸)

اٰیاتہا ۸۸　　رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ساتھ نام　اللہ کے　جو بے حد مہربان　بار بار رحم فرمانے والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ ط بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

صٓ	قسم ہے قرآن کی ، نصیحت والے	بلکہ وہ لوگ	جنہوں نے کفر کیا	میں

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

(ع ز ز)	(ش ق ق)			
غلبے میں ہیں	اور مخالفت میں	کتنی ہی ہلاک کیں ہم نے	ان سے پہلے	بستیوں میں سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

		(ن و ص)	(ع ج ب)	
تو انہوں نے پکارا / چیخ و پکار کی	اور نہ تھی	اس وقت کوئی نجات	اور انہوں نے تعجب کیا	اس بات پر کہ آیا ان کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤

ایک ڈرانے والا ان میں سے	اور کافروں نے کہا	یہ ساحر ہے / جادوگر ہے	سخت جھوٹا

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥

کیا اس نے بنا لیا بہت سے الٰہوں کو	الٰہ ایک ہی	بے شک یہ	البتہ ایک چیز ہے عجیب

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ

(ط ل ق)		(م ش ی)		
اور چل دیئے سردار	ان میں سے (یہ کہتے ہوئے)	کہ چلو	اور جمے رہو	اپنے الٰہوں پر

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ

		(ر و د)		(م ل ل)
بے شک یہ	البتہ ایک چیز ہے	جو ارادہ کی جاتی ہے	نہیں سنا ہم نے اس کے بارے میں	ملت میں / دین میں

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

پچھلی / پچھلے	نہیں یہ	مگر من گھڑت	کیا اتارا گیا ہے	اس پر ذکر

مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا

ہمارے درمیان سے	بلکہ وہ	شک میں ہیں	میرے ذکر سے	بلکہ نہیں

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

انہوں نے چکھا میرا عذاب	کیا ان کے پاس	خزانے ہیں	رحمت کے	تیرے رب کے

الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

جو غالب ہے	دینے والا / داتا ہے	یا ان کے لیے	بادشاہت ہے آسمانوں کی	اور زمین کی	اور جو

بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ

ان دونوں کے درمیان ہے	پس چاہیے کہ وہ اوپر چڑھ جائیں	رسیوں میں / کے ذریعے	یہ ایک لشکر ہے	چھوٹا سا ، اسی جگہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

(ھ ز م)	(ح ز ب)				
شکست کھانے والا ہے	گروہوں میں سے	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح نے	اور عاد نے

وَفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ

	(و ت د)			
اور فرعون	میخوں والے نے	اور ثمود نے	اور قوم لوط نے	اور والوں نے

لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ

(أ ی ك)			
ایکہ (والوں نے)	یہ سب گروہ تھے	نہیں سب کے سب	مگر انہوں نے جھٹلایا

ع ۱۴ ۱۰ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً

رسولوں کو	تو ثابت ہوگئی میری سزا / میرا عذاب	اور نہیں انتظار کرتے	یہ سب	مگر ایک چیخ کا

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا

		(ف و ق)			
بس ایک ہی	نہیں اس کے لیے	کوئی ڈھیل / وقفہ	اور انہوں نے کہا	اے ہمارے رب	جلدی دے دے ہمارے لیے

© Al-Huda International Welfare Foundation

قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

(ق ط ط)			
حصہ ہمارا	حساب کے دن سے پہلے	صبر کیجیے	اس پر جو وہ کہتے ہیں

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ⑰ اِنَّا سَخَّرْنَا

اور ذکر کیجیے	ہمارے بندے	داؤد کا	صاحب قوت / قوت والے تھے	بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا	بے شک ہم نے مسخر کیا

الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۙ ⑱ وَالطَّيْرَ

		(ع ش ی)	(ش ر ق)	(ط ی ر)
پہاڑوں کو	اس کے ساتھ	وہ تسبیح کرتے تھے شام کو	اور صبح کو	اور پرندوں کو

مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ⑲ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ

(ح ش ر)			
اکٹھے ہونے والے / جمع کیے گئے	سب کے سب اس کے لیے رجوع کرنے والے تھے / لوٹنے والے تھے / متوجہ ہونے والے تھے	اور مضبوط کر دی ہم نے اس کی سلطنت	اور دیا ہم نے اس کو

الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ⑳ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ

	(ف ص ل) (خ ط ب)		(ن ب أ) (خ ص م)	
حکمت	اور فیصلہ کن بات / خطاب	اور کیا آئی تیرے پاس	خبر جھگڑنے والوں کی	جب

© Al-Huda International Welfare Foundation

تَسَوَّرُوا الۡمِحۡرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنۡهُمۡ قَالُوۡا

(س و ر) (ح ر ب)			(ف ز ع)	
وہ دیوار پھاند کر آئے تھے عبادت خانے میں	جب وہ داخل ہوئے	داؤدؑ پر	تو وہ گھبرا گیا ان سے	انہوں نے کہا

لَا تَخَفۡ ۚ خَصۡمٰنِ بَغٰی بَعۡضُنَا عَلٰی بَعۡضٍ فَاحۡکُمۡ بَیۡنَنَا

	(خ ص م)	(ب غ ی)		
نہ تم ڈرو	(ہم) دو جھگڑنے والے ہیں	زیادتی کی ہم میں سے بعض نے	بعض پر	پس فیصلہ کر دیجیئے ہمارے درمیان

بِالۡحَقِّ وَلَا تُشۡطِطۡ وَاهۡدِنَاۤ اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَاۤ

	(ش ط ط)			
صحیح / حق کے ساتھ	اور نہ زیادتی کیجیئے	اور رہنمائی کیجیئے ہماری	طرف سیدھے راستے کے	بے شک یہ

اَخِیۡ ۟ لَهٗ تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ نَعۡجَةً وَّلِیَ نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟

		(ن ع ج)		
میرا بھائی ہے	اس کی ہیں نو	اور نوے دنبیاں	اور میرے لیے دنبی ہے	ایک ہی

فَقَالَ اَکۡفِلۡنِیۡهَا وَعَزَّنِیۡ فِی الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَکَ

تو اس نے کہا مجھے سونپ دے اس کو	اور اس نے غلبہ پا لیا مجھ پر کلام میں / گفتگو میں	اس نے کہا البتہ تحقیق	ظلم کیا ہے تجھ پر

© Al-Huda International Welfare Foundation

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ

				(خ ل ط)
سوال / سوال کے مانگنے پر / ساتھ	تیری دنبی کے	طرف اپنی دنبیوں کے (ملانے کو)	اور بے شک بہت سے	شراکت داروں میں سے

لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

البتہ زیادتی کرتے ہیں	ان میں سے بعض / بعض ان کے	بعض پر	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے اچھے

وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ

اور کتنے تھوڑے ہیں وہ	اور سمجھ گیا داؤد	بے شک آزمایا ہے ہم نے ان کو	پس انہوں نے بخشش مانگی اپنے رب سے

السجدۃ

وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ۲۴ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ

(خ ر ر)				
اور گر پڑے رکوع کرتے ہوئے	اور انہوں نے رجوع کر لیا	پس بخش دیا ہم نے ان کے لیے	اس بات کو	اور بے شک ان کے لیے

عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۲۵ یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ

	(ز ل ف)			
ہمارے ہاں	البتہ تقرب / ٹھکانا ہے	اور بہتر انجام	اے داؤد	بے شک ہم نے بنایا تجھ کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

ایک خلیفہ زمین میں	پس فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ	اور نہ تم پیروی کرو

الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ

خواہشِ نفس کی	تو وہ بھٹکا دے گی تم کو	اللہ کے راستے سے	بے شک وہ لوگ	جو بھٹکتے ہیں

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ

			(ن س ی)	
اللہ کے راستے سے	ان کے لیے	شدید عذاب ہے	بوجہ اس کے جو وہ بھول گئے	دن کو

ع ۲ ۱۲

الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

حساب کو	اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان کو	اور زمین کو	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے

بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

باطل/بے کار	یہ	گمان ہے ان لوگوں کا	جنہوں نے کفر کیا	پس ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا

© Al-Huda International Welfare Foundation

مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

آگ سے	کیا ہم کر دیں گے ان لوگوں کو	جو ایمان لائے	اور انہوں نے اچھے عمل کیے

كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

			(ف ج ر)
مانند ان کے جو فساد کرنے والے ہیں	زمین میں	یا ہم کر دیں گے متقی لوگوں کو	بدکاروں کی طرح

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو

				(د ب ر)			
ایک کتاب ہے	نازل کیا ہم نے اس کو	آپ کی طرف	بہت برکتوں والی ہے	تاکہ وہ غور و فکر کریں	اس کی آیات میں	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	والے

الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ

عقل والے	اور عطا کیا ہم نے داؤدؑ کے لیے	سلیمانؑ کو	کتنا اچھا بندہ تھا وہ	بے شک وہ

أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾

		(ع ش ی)	(ص ف ن)	(ج و د)
بہت رجوع کرنے والا تھا	جب پیش کیے گئے اس پر	شام کے وقت	اصیل گھوڑے	عمدہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

فَقَالَ إِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى

تو اس نے کہا	بے شک میں نے	میں نے ترجیح دی	مال کی محبت کو	اپنے رب کی یاد کی وجہ سے	یہاں تک کہ

تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ

(و ر ی)			(ط ف ق)	(م س ح)	(س و ق)
سورج چھپ گیا پردے میں	پھیر لاؤ ان کو	مجھ پر	تو شروع ہو گیا	ہاتھ پھیرنا	پنڈلیوں پر

وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ

(ع ن ق)	(ف ت ن)		(ل ق ی)	(ک ر س)
اور گردنوں پر	اور البتہ تحقیق آزمایا ہم نے	سلیمانؑ کو	اور ڈال دیا ہم نے	اس کی کرسی پر

جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا

(ج س د)					
ایک جسم	پھر اس نے رجوع کر لیا	بولا اے میرے رب بخش دے میرے لیے / مجھ	اور عطا کر مجھ کو	ایسی بادشاہت	نہ

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا

حاصل ہو	کسی ایک کو میرے بعد	بے شک تو	تو ہی داتا ہے / بہت بخشنے والا ہے	تو مسخر کیا ہم نے

© Al-Huda International Welfare Foundation

لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِينَ

		(ر خ و)		
اس کے لیے ہوا کو	جو چلتی تھی اس کے حکم سے	نرمی سے	جہاں وہ پہنچنا چاہتے / وہ جاتے	اور شیاطین کو

كُلَّ بَنَّاءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

(ب ن ی)	(غ و ص)		(ق ر ن)	(ص ف د)
ہر طرح کے معمار	اور غوطہ خور	اور کچھ دوسرے	جکڑے ہوئے	بیڑیوں میں

هٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَإِنَّ

یہ ہماری بخشش تھی	پس احسان کر	یا روک لے	بغیر حساب کے	اور بے شک

لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ

		(ز ل ف)			
اس کے لیے	ہمارے پاس	البتہ قرب خاص ہے	اور بہترین ٹھکانہ ہے	اور ذکر کیجیے ہمارے بندے	ایوب کا

إِذْ نَادٰى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾

				(ن ص ب)
جب انہوں نے پکارا	اپنے رب کو	بے شک مجھے	چھوا ہے مجھ کو شیطان نے	ساتھ تکلیف کے / مشقت کے ، ایذا کے ، اور عذاب کے

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَ

(ر ك ض)	(غ س ل)	(ب ر د)	(ش ر ب)	
تم مارو اپنا پاؤں	یہ نہانے کا پانی ہے	ٹھنڈا	اور پینے کا پانی	اور

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى

عطا کیے ہم نے اس کو	اس کے گھر والے	اور ان کی مثل	ان کے ساتھ	بطور رحمت ہماری طرف سے	اور ایک نصیحت

لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ

		(ض غ ث)	
عقل والوں کے لیے	اور لے لو اپنے ہاتھ کے ساتھ	تنکوں کا چھوٹا سا مٹھا	پھر مار ساتھ اس کے

وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ

(ح ن ث)					
اور اپنی قسم نہ توڑ	بے شک ہم نے	پایا ہم نے اس کو	صابر/صابر کرنے والا	کتنا اچھا بندہ تھا وہ/بہترین بندہ	بے شک وہ

اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى

بہت زیادہ رجوع کرنے والا تھا	اور ذکر کرو	ہمارے بندوں، ابراہیمؑ کا	اور اسحقؑ کا اور یعقوبؑ کا	والے

© Al-Huda International Welfare Foundation

الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

			(خ ل ص)		
ہاتھوں والے	اور نگاہوں والے تھے / آنکھوں والے تھے	بے شک ہم نے	خالص کر لیا تھا ہم نے ان کو	خالص کرنا	یاد کرنا

الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

			(ص ف و)	(خ ی ر)
اصلی گھر کی	اور بے شک وہ	ہمارے نزدیک	البتہ چنے ہوؤں میں سے تھے	نیک لوگوں میں سے تھے / اچھے لوگوں میں سے تھے

وَاذْكُرْ إِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

				(خ ی ر)
اور یاد کیجئے اسماعیل کو	اور الیسع کو	اور ذوالکفل کو	اور وہ سب کے سب	نیک لوگوں میں سے تھے

هٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ

یہ ایک ذکر تھا	اور بے شک سب متقی لوگوں کے لیے	البتہ اچھا ٹھکانہ ہے	باغات

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ

	(ف ت ح)				
ہمیشگی کے	کھلے ہوئے ہیں / کھولے جا چکے ہیں	ان کے لیے دروازے	تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے	ان میں	طلب کریں گے وہ

© Al-Huda International Welfare Foundation

فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ

	(ف ل ک ہ)			(ق ص ر)
ان میں	پھل بہت سے	اور مشروبات	اور ان کے پاس ہوں گی	جھکانے والیاں

الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ إِنَّ

الثلثة

(ط ر ف)	(ت ر ب)				
نگاہوں کو	ہم عمر	یہ ہے	وہ جس کا تم وعدہ کیے جاتے تھے	حساب کے دن کے لیے	بے شک

هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ

			(ن ف د)		(ط غ و / ط غ ی)
یہ	البتہ ہمارا رزق ہے	نہیں ہے اس کے لیے	کم ہونا / ختم ہونا	یہ تو ہے یہ بات	اور بے شک سرکش لوگوں کے لیے

لَشَرَّ مَآبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هَٰذَا

البتہ بہت برا ٹھکانہ ہے	جہنم	وہ داخل ہوں گے اس میں	تو بہت ہی برا ہے ٹھکانہ	یہ ہے (یہ بات)

فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾

		(غ س ق)		(ش ک ل)	
پس ضرور وہ چکھیں گے اسے کو	جو کھولتا ہوا پانی ہے	اور پیپ لہو ہے	اور کچھ دوسرا	اس کی شکل سے	بہت سا قسم کا / انواع اقسام کا

© Al-Huda International Welfare Foundation

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۗ إِنَّهُمْ صَالُوا

	(ق ح م)					(ص ل ی)
یہ ایک لشکر ہے	داخل ہونے والا / گھسنے والا ہے	تمہارے ساتھ	نہیں کوئی مرحبا ان کو		بے شک وہ	داخل ہونے والے ہیں

النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ

آگ میں	وہ کہیں گے	بلکہ تم کو	نہ ہو خوش آمدید تمہارے لیے	تمہی نے	پیش کیا ہے تم نے اس کو

لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا

ہمارے لیے	تو کتنا برا ہے ٹھکانہ / جائے قرار	وہ کہیں گے اے ہمارے رب	جس نے آگے بھیجا ہے	ہمارے لیے یہ

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ

پس زیادہ دے اس کو	عذاب دوگنا	آگ میں	اور وہ کہیں گے	کیا ہے ہمارے لیے	نہیں ہم دیکھتے

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا

			(ش ر ر)		(س خ ر)
کچھ لوگوں کو	تھے ہم	ہم گنا کرتے ان کو / شمار کرتے ان کو	شریر لوگوں میں سے / برے لوگوں میں سے	کیا بنا یا تھا ہم نے ان کا	مذاق

© Al-Huda International Welfare Foundation

أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ

(ز ی غ)				(خ ص م)
یا کج ہو گئیں	ان سے نگاہیں	بے شک یہ	البتہ حق ہے	جھگڑنا

ع ٤ ٤ ١٣

أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا

آگ والوں کا	کہہ دیجیے بے شک	میں خبردار کرنے والا ہوں	اور نہیں	کوئی الٰہ برحق	سوائے

اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

	(ق ھ ر)			
اللہ کے	جو ایک ہے، جو بہت زبردست ہے	رب ہے آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو

بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾ أَنْتُمْ

ان دونوں کے درمیان ہے	جو زبردست ہے، جو بخشش فرمانے والا ہے	کہہ دیجیے، وہ	ایک خبر ہے بڑی	تم

عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ

اس سے اعراض برتنے والے ہو	نہیں ہے	میرے لیے کوئی علم	ملاء اعلیٰ کے بارے میں

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾ إِن يُوحَىٰٓ إِلَيَّ إِلَّآ أَنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٌ

(خ ص م)					
جب وہ جھگڑتے ہیں	نہیں وحی کی جاتی	میری طرف	مگر سوائے اس کے کہ	بے شک	کہ میں ڈرانے والا ہوں

مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّي خَٰلِقٌۢ بَشَرًا مِّن

کھلم کھلا	جب کہا	تیرے رب نے	فرشتوں سے	بے شک میں پیدا کرنے والا ہوں	ایک انسان کو	سے

طِينٍ ﴿٧١﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُۥ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا۟

	(س و ی)			(و ق ع)
مٹی (سے)	پھر جب میں درست بنا دوں اس کو	اور میں پھونک دوں	اس میں اپنی روح سے	تو گر پڑنا

لَهُۥ سَٰجِدِينَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّآ

اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے	تو سجدہ کیا فرشتوں نے	ان ساروں نے	اکٹھے سب کے سب نے	سوائے

إِبْلِيسَ ٱسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يَٰٓإِبْلِيسُ

ابلیس کے	اس نے تکبر کیا تھا	اور ہو گیا کافروں میں سے	فرمایا	اے ابلیس

© Al-Huda International Welfare Foundation

مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ

کس چیز نے روکا تجھ کو	کہ تو سجدہ کرے	واسطے اس کے جسے میں نے پیدا کیا	اپنے دونوں ہاتھوں سے	کیا تم نے تکبر کیا

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ

یا ہو گیا ہے تو	بلند مرتبہ والوں میں سے	اس نے کہا	میں بہتر ہوں اس سے	پیدا کیا تو نے مجھ کو	سے

نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

آگ سے	اور پیدا کیا تو نے اس کو	مٹی سے	فرمایا پس نکل جا	اس سے	پس بے شک تو

رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ ۚ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾

مردود ہے	اور بے شک تجھ پر	میری لعنت ہے	جزا و سزا کے دن تک

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ

کہا	اے میرے رب	پھر مہلت دے مجھ کو	اس دن تک جب وہ سب اٹھائیں جائیں گے	فرمایا	پس بے شک تو

© Al-Huda International Welfare Foundation

مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٨٠﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾ قَالَ

مہلت دیئے جانے والوں میں سے	معلوم دن کے وقت تک	بولا

فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

(ع ز ز)	(غ و ی)			
پس قسم ہے تیری عزت کی	البتہ میں ضرور گمراہ کر دوں گا ان کو	سب کے سب کو	سوائے تیرے بندوں کے	ان میں سے

الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾ لَأَمْلَأَنَّ

(خ ل ص)			
جو مخلص ہوں گے / چنے ہوئے ہوں گے	فرمایا پس حق ہے	اور حق کو ہی میں کہتا ہوں	البتہ میں ضرور بھر دوں گا

جَهَنَّمَ مِنكَ وَمِمَّن تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَا

جہنم کو تجھ سے	اور ان سے جو پیروی کریں گے تیری	ان میں سے ، سب کے سب سے	کہہ دیجئے	نہیں

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾ إِنْ

میں مانگتا تم سے	اس کام پر	کوئی اجر	اور نہیں ہوں میں	تکلف کرنے والوں میں سے	نہیں ہے

© Al-Huda International Welfare Foundation

ع ۵ ۲۴ ۱۴

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٨٧ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝٨٨ ع

وہ	مگر	ایک نصیحت جہان والوں کے لیے	اور البتہ تم ضرور جان لو گے	خبر اس کی / حال اسکا	ایک وقت کے بعد

اٰيَاتُهَا ٧٥ (٣٩) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (٥٩) رُكُوْعَاتُهَا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ساتھ نام اللہ کے جو بے حد مہربان بار بار رحم فرمانے والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ

نازل کرنا ہے کتاب کا	اللہ کی طرف سے	جو غالب ہے، حکمت والا ہے	بے شک ہم نے	نازل کی ہم نے

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

آپ کی طرف کتاب	حق کے ساتھ	پس عبادت کیجیے اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے

الدِّيْنَ ۝٢ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

دین کو	خبردار	اللہ کے لیے ہے دین	خالص	اور وہ لوگ	جنھوں نے بنا رکھا ہے

© Al-Huda International Welfare Foundation

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ

			(ق ر ب)	
اس کے سوا سے	سرپرستوں کو (وہ کہتے ہیں)	نہیں ہم عبادت کرتے ان کی	مگر تاکہ وہ قریب کر دیں ہم کو	طرف اللہ کے

زُلۡفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ فِىۡ مَا هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ؕ

قریب کرنا	بے شک اللہ	فیصلہ کرے گا ان کے درمیان	اس معاملے میں جو	وہ اس میں	اختلاف کرتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوۡ اَرَادَ

بے شک اللہ تعالیٰ	نہیں ہدایت دیتا	اسے جو کوئی ہو وہ جھوٹا	ناشکرا / منکر نعمت حق	اگر ارادہ کرتا/چاہتا

اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ

			(ص ف و)		
اللہ	کہ بنا لے	اولاد	البتہ چن لیتا	اس میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا

سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

پاک ہے وہ	وہ اللہ	ایک ہے ، زبردست ہے / سب پر غالب ہے	اس نے پیدا کیا آسمانوں کو

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

		(ک و ر)		(ک و ر)
اور زمین کو	حق کے ساتھ	ڈھانپتا ہے رات کو	دن پر	اور ڈھانپتا ہے

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ

دن کو	رات پر	اور اس نے مسخر کر رکھا ہے سورج کو	اور چاند کو	سب کے سب

يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ

چل رہے ہیں	ایک مقرر مدت تک کے لیے	خبردار	وہی زبردست ہے ، بہت بخشش فرمانے والا	اس نے پیدا کیا تم کو

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ

ایک جان سے	پھر	بنایا اس سے	اس کا جوڑا	اور اس نے اتارے

لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۗ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ

تمہارے لیے	مویشیوں میں سے	آٹھ جوڑے	پیدا کرتا ہے تم کو	پیٹوں میں

© Al-Huda International Welfare Foundation

اُمَّھٰتِکُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ

تمہاری ماؤں کے	ایک تخلیق کو	بعد ایک تخلیق کے	تین اندھیروں میں

ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى

یہ ہے اللہ	رب تمہارا	اسی کے لیے ہے بادشاہت	نہیں کوئی الٰہ برحق	مگر وہی	تو کہاں سے/کیونکر

تُصْرَفُوْنَ ۞ اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْکُمْ قف

(ص ر ف)			
تم پھرائے جاتے ہو	اگر تم کفر کرو گے/ناشکری کرو گے	تو بے شک اللہ تعالیٰ	بے نیاز ہے تم سے

وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِهِ الْکُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَهُ لَکُمْ ؕ

اور نہیں وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کے لیے کفر کو	اور اگر تم شکر کرو گے	پسند کرتا ہے اس کو تمہارے لیے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ

	(و ز ر)			
اور نہیں بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ دوسرے کا	پھر	اپنے رب کی طرف

© Al-Huda International Welfare Foundation

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ

لوٹنا ہے تمہارا	پھر وہ بتائے گا تم کو	ساتھ اس کے جو تھے تم	تم عمل کرتے	بے شک وہ جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ

			(ض ر ر)
سینوں کے بھید	اور جب	چھو جاتی ہے انسان کو	کوئی تکلیف

دَعَا رَبَّهُۥ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُۥ نِعْمَةً مِّنْهُ

	(ن و ب)		(خ و ل)	
پکارتا ہے اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف	پھر جب	وہ عطا کر دیتا ہے اس کو	اپنی طرف سے کوئی نعمت

نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓا إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ

بھول جاتا ہے	جو تھا اس نے پکارا	طرف اس کے	اس سے پہلے	اور اس نے بنا ڈالے	اللہ کے لیے

أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِۦ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

کچھ شریک	تاکہ بھٹکا دیں	اس کے راستے سے	کہہ دیجئے	فائدہ اٹھالو	اپنے کفر کے ساتھ

© Al-Huda International Welfare Foundation

قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلنَّارِ ۝٨ أَمَّنْ هُوَ قَٰنِتٌ

قَلِيلًا	إِنَّكَ	مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلنَّارِ	أَمَّنْ هُوَ	قَٰنِتٌ
				(ق ن ت)
تھوڑا سا	بے شک تو	آگ والوں میں سے ہے	کیا بھلا وہ جو	بندگی کرنے والا ہے

ءَانَآءَ ٱلَّيْلِ سَاجِدًا وَقَآئِمًا يَحْذَرُ ٱلْءَاخِرَةَ وَيَرْجُوا

ءَانَآءَ ٱلَّيْلِ	سَاجِدًا	وَقَآئِمًا	يَحْذَرُ ٱلْءَاخِرَةَ	وَيَرْجُوا
(أ ن ی)		(ق و م)	(ح ذ ر)	
رات کی گھڑیوں میں	سجدہ کرنے والا ہے	اور قیام کرنے والا ہے	ڈرتا ہے آخرت سے	اور امید رکھتا ہے

رَحْمَةَ رَبِّهِۦ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلَّذِينَ يَعْلَمُونَ

رَحْمَةَ رَبِّهِۦ	قُلْ	هَلْ يَسْتَوِى	ٱلَّذِينَ يَعْلَمُونَ
اپنے رب کی رحمت کی	کہہ دیجیے	کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ	جو علم رکھتے ہیں

ع ۱ / ۹ / ۱۵ وَٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ۝٩ ع

وَٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ	إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ	أُولُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ
اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے	بے شک نصیحت پکڑتے ہیں	عقل والے

قُلْ يَٰعِبَادِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ

قُلْ	يَٰعِبَادِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا	ٱتَّقُوا رَبَّكُمْ	لِلَّذِينَ
کہہ دیجیے	اے میرے بندو، وہ جو ایمان لائے ہو	ڈرو اپنے رب سے	ان لوگوں کے لیے

اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ

جنہوں نے اچھا کیا	اس دنیا میں	بھلائی ہے	اور زمین اللہ کی

وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ⑩

(و س ع)				
وسیع ہے	بے شک	پورا کر کے دیے جائیں گے صبر کرنے والے	اجر اپنا	بغیر حساب کے / بے حساب

قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

کہہ دیجیے بے شک میں	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ میں عبادت کروں اللہ کی	خالص کرتے ہوئے اس کے لیے

الدِّیْنَ ⑪ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ⑫

دین کو	اور میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ میں ہو جاؤں	سب سے پہلا مسلمان

قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ

کہہ دیجیے	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر میں نے نافرمانی کی	اپنے رب کی	عذاب سے	دن کے

© Al-Huda International Welfare Foundation

عَظِيۡمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِيۡ ﴿۱۴﴾ لا

بڑے (دن کے)	کہہ دیجیئے کہ اللہ ہی کی	میں عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے اپنے دین کو

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ

پس تم عبادت کرو	اس کی جو تم چاہتے ہو	اس کے سوا سے	کہہ دیجیئے	بے شک خسارا پانے والے

الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ

وہ لوگ ہیں	جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے نفسوں کو	اور اپنے گھر والوں کو	قیامت کے دن

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ

				(ف و ق)
خبردار	یہی	وہ خسارا ہے کھلم کھلا	ان کے لیے	ان کے اوپر سے

ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ

چھتریاں ہیں	آگ میں سے	اور ان کے نیچے سے	چھتریاں ہیں	یہ	ڈراتا ہے

© Al-Huda International Welfare Foundation

اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ

اللہ	اس کے ساتھ اپنے بندوں کو	اے میرے بندو! پس ڈرو مجھ سے	اور وہ لوگ

اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى

(ج ن ب)			
جنہوں نے اجتناب کیا طاغوت سے	کہ وہ عبادت کریں اس کی	اور رجوع کیا	طرف

اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ

اللہ کے	ان کے لیے خوشخبری ہے	پس بشارت دے دو میرے بندوں کو	وہ لوگ

يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

جو سنتے ہیں بات کو	پھر پیروی کرتے ہیں	اس کے اچھے حصے کی / اس کے بہترین حصے کی	یہی

الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

			(ل ب ب)
وہ لوگ ہیں	جن کو ہدایت دی اللہ نے	اور یہی لوگ	وہ جو عقل والے ہیں

© Al-Huda International Welfare Foundation

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ

				(ن ق ذ)
کیا بھلا وہ جو	ثابت/چسپاں ہو گیا اس پر	عذاب کا فیصلہ/عذاب کی بات	کیا بھلا تو	تو بچا سکے گا

مَنْ فِي النَّارِ ۚ ۱۹ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ

			(غ ر ف)
اسے جو آگ میں ہے	لیکن وہ لوگ	جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اپنے رب کا	ان کے لیے بالاخانے ہیں

مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

ان کے اوپر سے	بالاخانے ہیں بنائے ہوئے	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے نہریں

وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۲۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

وعدہ ہے اللہ کا	نہ خلاف کرے گا اللہ	وعدے کو	کیا تم نے دیکھا نہیں	بے شک اللہ تعالیٰ نے

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ

				(ن ب ع)		
نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر چلایا اس کو	چشموں میں	زمین میں / کے اندر	پھر

© Al-Huda International Welfare Foundation

يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

	(ز ر ع)		(ھ ی ج)	(ص ف ر)
نکالتا ہے ساتھ اس کے	کھیتیاں	مختلف ہیں رنگ اس کے	پھر وہ پھبک اٹھتی ہے	پھر تم دیکھتے ہو اس کو زرد ہوتا ہوا

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي

	(ح ط م)		
پھر کر دیتا ہے اس کو	ریزہ ریزہ	یقیناً اس میں	البتہ نصیحت ہے

ع ۲ / ۱۲ / ۱۶ الْاَلْبَابِ ۝٢١ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ

			(ص د ر)	
عقل والوں کے لیے	کیا بھلا وہ جس کا	کھول دیا اللہ نے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے

فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ

				(ق س و)
پس وہ ہو	اوپر ایک نور کے	اپنے رب سے	تو بربادی / ہلاکت ہے	واسطے ان کے جو سنگ دل ہو گئے ہیں / سخت ہونے والے دل ان کے

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢٢ اَللّٰهُ

اللہ کے ذکر سے	یہی لوگ ہیں	کھلی گمراہی میں	اللہ تعالیٰ نے

© Al-Huda International Welfare Foundation

نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ

			(ش ب ھ)		(ق ش ع ر)	
نازل کی	بہترین بات	ایک کتاب ہے	جو آپس میں ملتی جلتی ہے	دہرائی جانے والی ہے	رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں	ان جانب اٹھتی ہیں

مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ

	(ج ل د)		(ل ی ن)	
اس سے	کھالیں ان لوگوں کی	جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے	پھر نرم ہو جاتی ہیں	ان کی کھالیں

وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

اور ان کے دل	اللہ کے ذکر کی طرف	یہ ہے	ہدایت اللہ کی	رہنمائی کرتا ہے ساتھ اس کے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

جس کو چاہتا ہے	اور جس کو گمراہ کر دے اللہ	تو نہیں اس کے لیے	کوئی ہدایت دینے والا

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

کیا بھلا وہ جو بچاتا ہے	اپنے چہرے کو	برے عذاب سے	قیامت کے دن

© Al-Huda International Welfare Foundation

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ

اور کہا جائے گا ظالموں سے	چکھو	جو تھے تم ، تم کمائی کرتے	جھٹلایا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

ان لوگوں نے	جو ان سے پہلے تھے	تو آیا ان کے پاس عذاب	جہاں سے	نہ

يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج

وہ شعور رکھتے تھے	تو چکھایا ان کو اللہ نے	رسوائی کو	دنیا کی زندگی میں

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ م لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ

اور البتہ عذاب آخرت کا	زیادہ بڑا ہے	کاش وہ جانتے ہوتے	اور البتہ تحقیق

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

بیان کی ہم نے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر قسم کی مثالیں / ہر قسم کی مثال میں سے

© Al-Huda International Welfare Foundation

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي

شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں	قرآن ہے جو عربی زبان میں ہے	نہیں ہے	والا

عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

(ع و ج)				
ٹیڑھ (والا)	شاید کہ وہ ، وہ بچیں	بیان کی اللہ نے	ایک مثال	ایک شخص کی

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ط

		(ش ک س)			
اس میں	کئی شریک ہیں	جھگڑالو	اور ایک شخص	سلامت ہے	ایک شخص کے لیے

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ج بَلْ اَكْثَرُهُمْ

کیا وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں	مثال میں	الحمدللہ / سب شکر اللہ کے لیے	بلکہ ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ

		(موت)	
علم نہیں رکھتے	بے شک تم مرنے والے ہو	اور بے شک وہ مرنے والے ہیں	پھر

© Al-Huda International Welfare Foundation

إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

۳ ع ۱۰/۱۷

			(خ ص م)
بے شک تم سب	قیامت کے دن	اپنے رب کے پاس	تم جھگڑا کرو گے

© Al-Huda International Welfare Foundation

© Al-Huda International Welfare Foundation